# بذریعه منه دی جانے والی اینٹی الرجی ادویات

- **الرجیز**
- **معالجه**
- **بذریعه منه دی جانے والی اینٹی الرجی ادویات**
- **بذریعه منه دی جانے والی اینٹی الرجی ادویات کے عمومی ضمنی اثرات اور احتیاطی تدابیر**
- **اینٹی الرجی ادویات لینے کے بارے میں عمومی مشورے**
- **اپنے ڈاکٹر یا فارماسسٹ سے بات چیت**
- **ادویات کی سٹوریج**

**الرجیز**

الرجی ایک ایسی کیفیت ہے جب آپ کے جسم کا قوت مدافعت کا نظام کسی ایسے مادے کے خلاف غیر معمولی طور پر رد عمل دیتا ہے جو عام طور پر بے ضرر (الرجین) ہوتا ہے۔ یه الرجین بذریعه سانس کشید کیا جا سکتا ہے، بذریعه ہضم اندر جا سکتا ہے، اس کا انجیکشن لگ سکتا ہے یا اس سے ربط ہو سکتا ہے۔ الرجیز کی بہت سی اقسام ہیں، جن میں ایٹوپک الرجی (الرجک رہینیٹس، ایکزما، اور الرجک آشوب چشم)، خوراک کی الرجی (عام طور پر انڈے، دودھ، سمندری غذا اور نٹس کی وجه سے)، کیڑے کے ڈنگ سے الرجی، ادویاتی الرجی (عمومی تین الرجینز مبنی بر پینسلین اینٹ بائیوٹکس اور ویکسینز ہیں) اور ماحول سے متعلق الرجی (پولن الرجی اور دھول کے ذرات سے متعلق الرجیز) شامل ہیں۔

الرجی کی علامات میں بہتی ناک، چھینکیں، نم اور خارش زدہ آنکھیں، جلد میں خارش، پھنسیاں، ہونٹوں، چہرے یا زبان میں سوجن، وغیرہ شامل ہیں۔ زیادہ سنجیدہ رد عمل میں گلے اور ہوا کے راستے کی سوجن، گھرگھراہٹ، اور حواس کھونا شامل ہیں۔

**معالجه**

الرجی کا انتظام کرنے کا سب سے موثر طریقه یه ہے که مسبب الرجینز کے ساتھ رابطے سے گریز کیا جائے۔ اگر ایسا نہیں ہوسکتا ہے تو، علامات کو دور کرنے کے لیے ادویات کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ عام طور پر استعمال ہونے والی اینٹی الرجی ادویات میں اینٹی ہسٹامائنز، کورٹیکوسٹیرائڈز، ڈیکونجسٹینٹس اور مونٹیلیوکاسٹ شامل ہیں۔ یه ادویات بہت سی خوراک کی صورتوں میں دستیاب ہیں، جیسے ٹیبلٹس، کیپسولز، انہیلرز، ٹاپیکل کریمز، مرہم اور انجیکشنز۔ ہانگ کانگ میں، زیادہ تر بذریعه منه دی جانے والی اینٹی الرجی ادویات لائسنس یافته ادویات کی شاپس یا فارمیسیز سے خریدی جا سکتی ہیں۔ تاہم، آپ کو ادویات لینے سے پہلے اپنے فیملی ڈاکٹر یا دیگر صحت سے متعلق ماہرین سے مشورہ لینا چاہیے۔

**بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی الرجی ادویات**

***(i) اینٹی ہسٹامائنز***

جب آپ کے جسم نے حملے کے خلاف دفاع کرنا ہو تو ہسٹامائنز دی جاتی ہیں۔ اگر آپ کو الرجی ہے تو، آپ کا مدافعتی نظام الرجین کو حملہ آور تصور کرتا ہے۔ ہسٹامائن ان اسباب کا تدارک کرتی ہے جو خون کی چھوٹی وریدوں کی سوزش اور ارد گرد کی جلد یا تشوز کی سوجن کے باعث بنتے ہیں۔ اینٹی ہسٹامائنز ہسٹامائن کے اثرات کو روکتی ہیں اور یوں الرجی کی علامات کو دور کرتی ہے۔ بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی ہسٹامائین متعدد الرجیز کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہیں، جس میں الرجک ناک کی سوزش بھی شامل ہے جس میں وہ بہتی ہوئی ناک اور چھینکنے کے مسائل کو کم کرتی ہیں لیکن یہ بھری ہوئی ناک کی خلاف عام طور پر کم موثر ہوتی ہیں۔ یہ چھپاکی دانے (پھنسیوں)، خارش والی جلد اور آنکھوں (ایکزیما اور آشوب چشم) کے علاج میں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ یہ پھنسیوں کو روکنے اور ادویات کی الرجی کے علاج میں بھی کسی حد تک اہمیت رکھتی ہیں۔

"اینٹی ہسٹامائنز" کی اصطلاح سے مراد ادویات کی ایک درجہ بندی ہے جو ہمارے جسم کے ہسٹامین-1 رسیپٹر کو مسدود کرکے اپنے اثرات مرتب کرتی ہے۔ ہسٹامین 1 رسیپٹر ہمارے الرجک رد عمل کے لیے جوابدہ ہے۔ اینٹی ہسٹامائنز کی عام طور پر دو زمروں میں درجہ بندی کی جاتی ہے: فسٹ جنریشن (سیڈیٹنگ) اور سیکنڈ جنریشن (نان-سیڈینگ) اینٹی ہسٹامائنز۔

***(a) مسکن اینٹی ہسٹامائنز***

یہ اولین قسم کی اینٹی ہسٹامائنز ہیں اور یہ تسکین آمیز اور اینٹی مسکرینک اثرات کی خصوصیت رکھتی ہیں۔ مسکن یا تسکین آمیز اینٹی ہسٹامائنز کی کلاسیکی مثالوں میں برومفینیرایمائن، کلورفینیرایمائن، سناریزائن، سائکلیزائن، سائپروہیپٹاڈائن، ڈیفنہائڈرمائن، پرومیتھازائن اور ٹرپرولیڈائن شامل ہیں۔ ان کا تسکین آمیز اثر معمولی غنودگی سے لے کر گہری نیند تک مختلف ہوسکتا ہے۔ ڈیفنہائڈرمائن اور پرومیتھازائن زیادہ شدید تسکین آمیز اثرات کے ساتھ منسلک ہیں اور قلیل مدتی بے ہوشی کے لیے استعمال ہو سکتی ہیں۔ سائپروہیپٹاڈائن اکثر بھوک اور وزن میں اضافے سے وابستہ ہوتی ہے۔

***(b) غیر مسکن اینٹی ہسٹامائنز***

غیر مسکن اینٹی ہسٹامائنز کی مثالوں میں سٹیریزائن، ڈیسیلوراٹاڈائن، فیکسفیناڈائن اور لیوراٹاڈائن شامل ہیں۔ یہ نسبتاً نئی اینٹی ہسٹامائینز ہیں اور مرکزی اعصابی نظام میں اپنے ناقص دخول کے باعث عام طور پر ان سے بہت کم یا نہ ہونے کے برابر غنودگی ہوتی ہے۔

***(ii) کورٹیکوسٹیرائڈز***

الرجی کے علاج میں بذریعہ منہ دی جانے والی کورٹیکوسٹیرائڈز کا کردار صرف پیچیدہ کیسز کے لیے مخصوص ہے، جیسے پھنسیوں کے شدید حملے کے باعث معیاری علاج کارگر نہ ہو رہا ہے اور شدید نوعیت کا مزاحمتی ایگزیما لاحق ہو جائے۔ (براہ مہربانی مزید تفصیل کے لیے گذشتہ مضمون 'بذریعہ منہ

دی جانے والی کورٹیکوسٹیرائڈز سے متعلق معلومات 'کے مندرجہ ذیل لنک سے رجوع کریں: https://www.drugoffice.gov.hk/eps/do/en/consumer/news_informations/dm_02.ht(ml

***(iii) ڈیکونجیسٹینٹس***

ڈیکونجیسٹینٹس ناک کی بندش کو دور کرتے ہیں اور اس طرح الرجک رہینٹیس اور ہے فیور کی علامات میں آرام دیتے ہیں۔ وہ آپ کی ناک کے خلا کے اندر خون کی رگوں کی سوجن کو کم کرتے ہیں تاکہ سانس لینے میں آسانی ہو۔ تاہم، 7 دن سے زیادہ ڈیکونجیسٹینٹس کے استعمال سے پھر سے ناک کی بندش ہو سکتی ہے لہذا ان کی مستقل طور پر یا طویل مدتی استعمال کرنے کی سفارش نہیں کی جاتی ہے۔ عام طور پر استعمال ہونے والے ڈیکونجسٹینٹس کی مثالوں میں سیوڈوفیڈرائن اور فینائلیفرائن شامل ہیں۔

***(iv) مونٹیلوکاسٹ***

مونٹیلیوکاسٹ، جو ایک لیوکوٹرائن مزاحم ہے، الرجک رہینیٹس کے انتظام کے لیے اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ مونیلیوکاسٹ مستول خلیوں اور ایسینوفلز سمیت خلیوں سے جاری قوی اشتعال انگیز مادہ کے اثر کو روکتا ہے، اس طرح الرجک رہینیٹیس کی علامات، جیسے ناک کی بندش، گانٹھ، چھینکنے اور ناک کی کھجلی کو بہتر بناتا ہے۔

غیر معمولی معاملات میں، عصبی نفسیاتی اثرات (جیسے سنجیدہ رویہ اور مزاج سے متعلقہ تبدیلیاں) مونٹیلیوکاسٹ کے ساتھ پیش آسکتی ہیں۔ الرجک ناک کی سوزش کے علاج کے لیے اس کا استعمال صرف ان مریضوں تک ہی محدود ہے جن کے اندر متبادل معالجوں کے حوالے سے ناکافی ردعمل، یا سکت نظر نہیں آتی ہے۔

**بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی الرجی ادویات کے عمومی ضمنی اثرات اور احتیاطی تدابیر**

| احتیاطی تدابیر | عمومی ضمنی اثرات | اینٹی الرجی ادویات |
| --- | --- | --- |

| | | |
|---|---|---|
| (i) (اے) اینٹی ہسٹامائنز کی سیڈیٹنگ | • غنودگی، چکر آنا، آہستہ روی<br>• خشک منہ، سانس کی نالیوں کے اخراجات کا ثقیل ہو جانا، دھندلی بصارت، قبض، پیشاب کی برقراریت<br>• متلی، الٹی اور ایپی گیسٹرک درد<br>• سر درد | • مریضوں کو ادویات کی مقدار لینے کے بعد ڈرائیونگ نہیں کرنی چاہیے یا مشینری نہیں چلانی چاہیے<br>• الکحل سے پرہیز کریں<br>• دمہ کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں<br>• اگر آپ کو ادویات لینے کے بعد تیز یا بے قاعدہ دل کی دھڑکن محسوس ہوتی ہے تو طبی مشاورت طلب کریں |
| (بی) غیر مسکن اینٹی ہسٹامائنز | • خفقان اور دل کی بے قاعدہ دھڑکن | • مریضوں کو ممکنہ نفسانی اثر سے خبردار رہنا چاہیے اور اگر وہ غنودگی محسوس کرتے ہیں تو انہیں ڈرائیونگ نہیں کرنی چاہیے یا مشینری نہیں چلانی چاہیے<br>• الکحل سے پرہیز کریں<br>• اگر آپ کو لگتا ہے کہ ادویات لینے کے بعد آپ کا دل تیز یا بے قاعدگی سے دھڑکتا ہے تو طبی مشاورت طلب کریں |

| | | |
|---|---|---|
| (ii) کورٹیکوسٹیرائڈز | • سوڈیم اور پانی کی برقراریت، ہائی بلڈ پریشر<br>• کشنگز سنڈروم (عام خصوصیات میں مون فیس، پیٹ کی خرابی شامل ہے)<br>• پیٹ خراب ہونا<br>• انفیکشنز کے لیے حساسیت میں اضافہ<br>• آسٹیوپوروسس جب طویل مدتی استعمال ہوتا ہے | • شدید انفیکشن والے مریضوں میں اینٹی بائیوٹک تھراپی کے ذریعے قابو میں نہ آنے پر معکوس علامات سامنے آتی ہیں<br>• قلبی امراض، ذیابیطس ملیٹس، جگر یا گردوں کی خرابی کی ہسٹری والے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں |
| (iii) ڈیکونجیسٹینٹس | • بلڈ پریشر، دل کی دھڑکن میں اضافہ<br>• چوکسی میں اضافہ جب دن کے آخری حصے میں لی گئی ہو تو نیند آنے میں دشواری کا باعث ہو سکتی ہے۔ | • ہائی بلڈ پریشر اور گلوکوما کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں |
| (iv)مونٹیلیوکاسٹ | • سر درد، پیٹ درد<br>• بچوں میں غیر معمولی فعالیت<br>• انتہائی حساسیت<br>• خشک منہ، پیٹ کی خرابی<br>• جگر کے انزائمز کی بلند سطح | • نہایت شاذ و نادر ہی، چورگ سٹراس سنڈروم ہوسکتا ہے، جو خون کی نالیوں میں سوزش کی طبی خصوصیات کے ساتھ سامنے آتا ہے<br>• عصبی نفسیاتی اثرات غیر معمولی کیسز میں ہو سکتے ہیں |

**اینٹی الرجی ادویات لینے کے بارے میں عمومی مشورے**

- اینٹی الرجی کی کچھ ادویات غنودگی کا سبب بن سکتی ہیں یا ذہنی بیداری میں خلل ڈال دیتی ہیں۔ اگر آپ کو غنودگی محسوس ہوتی ہے یا آپ کی الرجی سے بچنے والی ادویات لینے کے بعد آپ کی ذہنی بیداری میں خلل واقع ہو جاتا ہے تو مشینری نہ چلائیں۔
- جو دوا آپ لے رہے ہو اس کے نام اور خوراک سے واقف ہوں۔ ان کے ممکنہ ضمنی

اثرات سے خبردار رہیں۔

- اپنی ادویات لینے کے دوران الکحل نہ پیئیں کیونکہ اس سے اینٹی ہسٹامائنز کے مضمر اثرات بڑھ جائیں گے یا دیگر ضمنی اثرات کا خطرہ بڑھ جائے گا۔
- ہائی بلڈ پریشر، گلوکوما اور دمہ کے مریضوں کے لیے سفارش کی جاتی ہے کہ، اینٹی الرجی ادویات استعمال کرنے سے پہلے اپنے فیملی ڈاکٹر یا فارماسسٹ سے مشورہ لیں۔
- اینٹی الرجی ادویات علاج مہیا نہیں کرتی ہیں بلکہ محض علامات کو دور کرتی ہیں۔ اگر الرجین کے بارے میں جان لیا جاتا ہے تو، آپ کی الرجی کا انتظام کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ مسبب وسیلہ کے ساتھ ربط سے گریز کیا جائے۔

**اپنے ڈاکٹر یا فارماسسٹ سے بات چیت**

- علاج معالجے کے بہترین آپشن کے لیے اپنے فیملی ڈاکٹر یا فارماسسٹ کا مشورہ لیں۔ آپ کو الرجیز کو دور کرنے کے لیے غیر ادویاتی پراڈکٹس یا دیگر اقدامات کا مشورہ دیا جا سکتا ہے، جیسے:
  - جلد کی علامات کو سکون بخشنے کے لیے غیر ادویاتی غسل کے تیل کا استعمال؛
  - ناک کی علامات سے نجات کے لیے نمکین پانی سے ناک میں پانی لے جا کر کلا کرنا؛
  - کانیٹکٹ ڈرمیٹیٹائٹس کے کیسز میں الرجین سے براہ راست جلد سے ربط سے بچاؤ کے لیے دستانے پہننا یا رکاوٹی کریم استعمال کرنا۔

- اپنی ادویات سے متعلق اپنے فیملی ڈاکٹر یا فارماسسٹ کو بتائیں جو آپ لے رہے ہوں کیونکہ آپ کی ادویات اینٹی الرجی ادویات کے ساتھ تعامل کر سکتی ہیں۔ آپ کو ان بیماریوں سے بھی آگاہ کرنا چاہیے جن کا آپ شکار ہورہے ہیں کیونکہ کچھ بیماریوں سے خاص احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔

- اگر آپ کو شبہ ہے کہ آپ کو اینٹی الرجی ادویات سے مضر اثرات درپیش ہیں جو مستقل ہیں اور آپ کی روزمرہ کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں تو اپنے فیملی ڈاکٹر سے مشورہ لیں۔

- کوئی بھی دیگر ادویات یا صحت سے متعلق پراڈکٹس لینے سے پہلے ہمیشہ اپنے خاندانی ڈاکٹر سے استفسار کریں کیونکہ وہ آپ کے ادویات کے اثر کو متاثر کر سکتے ہیں یا ان کے مضر اثرات کو بڑھا سکتے ہیں۔

**ادویات کی سٹوریج**

اینٹی الرجی ادویات کسی ٹھنڈی خشک جگہ پر رکھی جائیں۔ جب تک کہ لیبل پر واضح نہیں کیا جاتا ہے، اینٹی الرجی ادویات کو ریفریجریٹر میں محفوظ نہیں کرنا چاہیے۔ مزید برآں، بچوں کی

قابل رسائی جگہوں پر اینٹی الرجی ادویات صحیح طور پر رکھنی چاہئیں تاکہ حادثاتی طور پر ان کی جانب سے ان کے نگلے سے بچا جا سکے۔

***اقرارنامہ: ڈرگ آفس اس مضمون کی تیاری میں سرویلنس اینڈ ایپیڈیمولوجی برانچ (SEB) اور پروفیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ کوالٹی اشورینس (PD&QA) کا ان کی گراں قدر شراکت پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔***

ڈرگ آفس
محکمہ صحت
دسمبر2020